سندھ دھرتی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنادیں گے، الطاف حسین

طاقت کے زور پر سندھ کے مستقل باشندوں کو غلام بنانے کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے

لاڑکانہ، جیکب آباد، ٹھٹھہ، خیرپور، بدین، کشمور، گھوٹکی، قمبر شہدادکوٹ، نوشہروفیروز اور دادو زون کے ذمہ داران سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔25، مئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ کے مستقل باشندے متحد ہیں اور وہ طاقت کے زور پر سندھ کے مستقل باشندوں کو تیسرے درجے کا شہری بنانے کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات جناب الطاف حسین نے جمعرات کے روز ایم کیوایم لاڑکانہ، جیکب آباد، ٹھٹھہ، خیرپور، بدین، کشمور، گھوٹکی، قمبر شہدادکوٹ، نوشہروفیروز اور دادوزون کے ذمہ داران سے علیحدہ علیحدہ ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ایم کیوایم کے ذمہ داران نے جناب الطاف حسین کو آگاہ کیا کہ سندھ کے عوام کی اکثریت ایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والے منفی پروپیگنڈوں سے بالکل متاثر نہیں ہوئی اور تمام تر منفی پروپیگنڈوں کے باوجود سندھ کے عوام آج بھی ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت 12 مئی کو ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پر مسلح حملے کرائے گئے ، ایم کیوایم کے 14 کارکنان کو شہید اور درجنوں کارکنان کو زخمی کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی ریلیوں میں خواتین، بزرگ اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل تھے اور اندرون سندھ سے ریلی میں شرکت کیلئے آنے والے ذمہ داران وکارکنان نے پرامن ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھے لیکن سازشی منصوبے کے تحت نہ صرف ملک بھر کے میڈیا کے ذریعے اس المناک سانحہ کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد کردی گئی بلکہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں بھی ایم کیوایم کے خلاف زہر اگلنے لگیں تاکہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد سے سندھ دھرتی پر بسنے والی تمام قومیتوں کے درمیان اتحاد ومحبت اور بھائی چارے کی فضاء فروغ پارہی ہے اور ایم کیوایم کا پیغام ملک بھر کے عوام کے دلوں میں گھر کرتا جارہا ہے جوکہ جاگیرداروں، وڈیروں اور ان کی سرپرست قوتوں کو ایک آنکھ نہیں بھارہا ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ایم کیوایم کو بدنام کرنے کیلئے نت نئی سازشوں میں مصروف ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا کو سبوتاژ کرنے اور طاقت کے ذریعے انہیں غلام بنانے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں لیکن ہم اپنی پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے ہر سازش کا نہ صرف ڈٹ کر مقابلہ کریں گے بلکہ اپنے اتحاد سے سندھ دھرتی کے خلاف کی جانے والی ہر سازش کو ناکام بھی بنادیں گے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان پر زور دیا کہ وہ ایم کیوایم کے خلاف بڑے پیمانے پر پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈوں کے خاتمہ کیلئے گھر گھر جاکر عوام سے رابطہ کریں اور انہیں ایم کیوایم اور سندھ دھرتی کے خلاف کی جانے والی سازشوں سے آگاہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے تمام تر منفی پروپیگنڈوں، قتل وغارتگری اور سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود ہمت وحوصلے اور ثابت قدمی سے حق پرستی کی جدوجہد کرنے والے تمام ذمہ داران وکارکنان کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بابر غوری، شعیب بخاری ایڈوکیٹ اور حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے شہید کارکنان کے گھر جاکر لواحقین سے تعزیت کی

گڈاپ میں پختون کارکن عبدالغفور شہید کے لواحقین کو ایم کیوایم کی جانب سے ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا

کراچی۔۔۔25، مئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور وفاقی وزیر بابر خان غوری نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے پختون کارکن عبدالغفور شہید کے گڈاپ میں واقع گھر جاکر انکے والد سے اپنی اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت اور افسوس کا اظہار کرنے کے علاوہ انہیں ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا۔اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی کنور خالد یونس، ارکان سندھ اسمبلی عبدالقدوس، ادریس صدیقی، ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان، پی پی آئی شیرازی گروپ کے چیئرمین مظہر شیرازی بھی ان کے ہمراہ تھے۔انہوں نے شہید عبدالغفور کے والد سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے قائد جناب الطاف حسین اور ان کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ اور صوبائی وزیر محمد حسین نے 12 مئی کو فائرنگ کے واقعات میں شہید ہونے والے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن بابر چنگیزی اور قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے کارکن اسلم پرویز کی رہائشگاہوں پر جاکر لواحقین سے تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے بابر چنگیزی شہید کے والد جمیل احمد اور اسلم پرویز شہید کے والد محمد شفیق اور دیگر سوگواران کو گلے لگاکر تسلی دی اور انہیں ایم کیوایم کی جانب

سے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔انہوں نے شہداء کے لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کے تمام کارکنان بھی اسی طرح دکھی اوردل گرفتہ ہیں جس طرح آپ ہیں۔انہوں نے شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔اس موقع پرحق پرست ارکان سندھ اسمبلی امام الدین شہزاد،اقبال قادری ایڈوکیٹ،ٹاؤن ناظم عبدالحق،ٹاؤن نائب ناظم سہیل زیدی اورایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

ایم کیوایم بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی پرقاتلانہ حملہ قابل مذمت ہے،رابطہ کمیٹی

جبروتشدداورزہریلے پروپیگنڈوں کے منفی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے کارکنان کوخوفزدہ نہیں کیا جاسکتا

کراچی۔۔۔25مئی2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی پرمسلح افراد کے قاتلانہ حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک منظم اورگھناؤنی سازش کے تحت 12 مئی کے بعدصوبہ سرحد،بلوچستان،پنجاب اورسندھ کے مختلف شہروں میں اپوزیشن جماعتوں کے مسلح افرادکی جانب سے ایم کیوایم کے دفاترپرحملوں اورایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کودہشت گردی کا نشانہ بنانے کا آغاز کیا گیا اس کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔جمعرات کوبھی کوئٹہ میں ایم کیوایم بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی تنظیمی لٹریچرلیکر جارہے تھے کہ ایک ڈبل کیبن نے ان کی گاڑی کوٹکرماری اوراس میں سوارمسلح افرادنے یوسف شاہوانی کودھمکیاں دیں۔رابطہ کمیٹی نے یوسف شاہوانی پرقاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی،جبروتشدداورزہریلے پروپیگنڈوں کے منفی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کوخوفزدہ نہیں کیا جاسکتا۔رابطہ کمیٹی نے صدرجنرل پرویزمشرف،وزیراعظم شوکت عزیزاوروزیراعلیٰ بلوچستان جام محمدیوسف سے مطالبہ کیا کہ یوسف شاہوانی پرقاتلانہ حملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور حملے میں ملوث عناصرکوگرفتارکرکے قرارواقعی سزادی جائے۔

ایم کیوایم کے خلاف سازشی عناصرپھرسرگرم ہوگئے،ڈاکٹرخالدمقبول

واشنگٹن۔۔۔25مئی2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ نارتھ امریکہ کا ایک اجلاس ہوا جس میں امریکہ کی سنٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج،جوائنٹ انچارج،ممبران سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی،امریکہ کے تمام یونٹ انچارجز،یونٹ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ دیگرونگ،گہوارہ ادب،ایڈوئزری کمیٹی کے ممبران اوریوتھ ونگ کے ارکان نے شرکت کی۔ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگراں ڈاکٹرخالدمقبول صدیقی نے 12 مئی کوکراچی میں نکالے جانے والی ایم کیوایم کی ریلی پرمسلح دہشت گردوں کی فائرنگ اور12 مئی کے بعد کے حالات پرتفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عدلیہ کی آزادی اورقانون کی بالادستی پریقین رکھتی ہے اوراس کی ریلی بھی عدلیہ کوسیاسی بازی گروں کے چنگل سے چھڑوانے اوروکلاء کی غیرجانبدارنہ رہنے کی جدوجہد کیلئے تھی۔جس پرخفیہ قوتوں اوران کی آلہ کارجماعتوں کی جانب سے شب ِ خون مارا گیا۔انہوں نے کہا کہ آج تمام طاغوتی قوتوں،جاگیرداروں،وڈیروں کی نمائندہ جماعتوں کی توپوں کا رخ ایم کیوایم کی طرف اسلئے ہے کہ ایم کیوایم نے جاگیرداروں،سرمایہ داروں اوروڈیرہ شاہی کے خلاف آواز اٹھائی ہے جوایم کیوایم کے حلیف نہیں بلکہ حریف ہیں۔انہوں نے کہا کہ کوشش اس بات کی گئی کہ ایم کیوایم کوایک مرتبہ پھرلسانی ہنگاموں میں الجھا کرنہ صرف اس کی ساکھ ختم کی جائے بلکہ اس کوایک حدسے آگے ترقی کرتا ہوا نہ دیکھا جائے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ کا کام پورے پاکستان میں زوروشورسے جاری تھا کہ اس پروہ ضربِ کاری لگانے کی کوشش کی گئی تاکہ پاکستان کے دیگرصوبوں کے لوگوں کوایم کیوایم سے متنفرکیا جائے۔ڈاکٹرخالدمقبول صدیقی نے کہا کہ 12 مئی کا دن ہمارے سوچنے کیلئے بہت سے راستے کھولتا ہے اورہمیں یاددلاتا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف سازشی کھیل بھیس بدل کرسامنے آیا ہے۔ڈاکٹرخالدمقبول صدیقی نے کہا کہ کراچی میں ہنگامے کرانے کی سازش کے پیچھے بعض مردہ تنظیموں کے جسم میں نئی جان ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کوجس طرح کراچی میں نشانہ بنایا گیا ہے وہ سازشی عناصرکے مذموم مقاصدکی عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ ان سب سازشوں کے باوجودحق پرست عوام،قائدتحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں متحدومنظم ہے اوراگرکسی کا یہ خیال ہے کہ وہ ایسی حرکتوں سے ایم کیوایم کا ووٹ بینک کم کردے گا تویہ اسکی خام خیالی ہے۔میٹنگ کے اختتام میں کراچی میں جاں بحق ہونے والے کارکنان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ کی گئی۔

عمران خان کی جانب سے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کے خلاف مغلظات بکنے اور توہین آمیز الزامات لگائے جانے پر

کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کا ہنگامی اجلاس

عمران خان نے جو غلیظ اور بیہودہ زبان استعمال کی ہے اور جو شرانگیز الزامات لگائے ہیں اس کا ایم کیوایم نے سخت نوٹس لیا ہے

متحدہ قومی موومنٹ اور حق پرست عوام عمران خان کے اس شرانگیز عمل پر خاموش نہیں رہیں گے

عمران خان کی شرانگیزی کے خلاف لائحہ عمل طے کیا ہے۔کل بروز ہفتہ رابطہ کمیٹی اپنی پریس کانفرنس میں آئندہ کے لائحہ عمل اور فیصلوں کا اعلان کرے گی

کراچی ۔۔۔25، مئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا ایک ہنگامی اجلاس آج کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ہوا جس کی صدارت لندن سے رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے کی۔ اجلاس میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے بارے میں تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی جانب سے ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خلاف مغلظات بکنے اور توہین آمیز الزامات لگائے جانے کی شدید مذمت کی گئی۔ اجلاس میں تمام ارکان نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین صرف ایم کیوایم کے قائد نہیں بلکہ مختلف قومیتوں ، مذہبی اقلیتوں اور مختلف برادریوں کے کروڑوں عوام کے متفقہ قائد ہیں اور ان کے بارے میں غلیظ زبان استعمال کرکے اور مغلظات بک کر عمران خان نے کروڑوں عوام کے جذبات کی توہین کی ہے جس کی وجہ سے پاکستان سمیت دنیا بھر میں موجود ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد عوام میں شدید غم وغصہ اور اشتعال پایا جاتا ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ عمران خان نے قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں جو غلیظ اور بیہودہ زبان استعمال کی ہے اور جس طرح کے شرانگیز الزامات لگائے ہیں اس کا متحدہ قومی موومنٹ نے سخت نوٹس لیا ہے اور یہ طے کیا گیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ اور حق پرست عوام عمران خان کے اس شرانگیز عمل پر خاموش نہیں رہیں گے۔ رابطہ کمیٹی نے عمران خان کی شرانگیزی کے خلاف آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا ہے اور مختلف فیصلے کئے ہیں جن کا اعلان کل بروز ہفتہ رابطہ کمیٹی اپنی پریس کانفرنس میں کرے گی۔

الطاف حسین کے بارے میں عمران خان کی جانب سے مغلظات بکنے اور توہین آمیز الزامات لگائے جانے پر

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں میں شدید غم وغصہ اور اشتعال کی لہر دوڑ گئی

کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا

عمران خان خود ایک عیاش، زانی، بدکار اور ناجائز بچے کا باپ ہے اسے کروڑوں عوام کے محبوب قائد کے بارے میں بیہودہ زبان استعمال کرتے ہوئے شرم آنا چاہیے

لندن ۔۔۔25 مئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے بارے میں تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی جانب سے مغلظات بکنے اور توہین آمیز الزامات لگائے جانے پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں میں شدید غم وغصہ اور اشتعال کی لہر دوڑ گئی ہے۔ایک نجی ٹی وی پر متحدہ مجلس عمل کی نام نہاد قومی مشاورت سے عمران خان کی براہ راست نشر ہونے والی توہین آمیز تقریر دیکھتے ہی کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا۔ کارکنوں اور ہمدردوں میں سخت اشتعال پایا جاتا ہے اور بہت سے کارکنان اور ہمدرد نوجوان، خواتین اور بزرگ شدید جذبات میں تھے اور انہوں نے انتہائی غصہ کے عالم میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ان کا یہی کہنا تھا کہ عمران خان نے قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں جو غلیظ اور بیہودہ زبان استعمال کی ہے ہمیں اس پر شدید غصہ ہے لہٰذا ایم کیوایم کی قیادت کو عمران خان کی اس شرانگیزی پر سخت اقدام کرنا چاہیے اور پاکستان سمیت پوری دنیا کو عمران خان کے اصل اور گھناؤنے کردار، کرتوتوں اور بدکاریوں سے آگاہ کرنا چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ عمران خان جو کہ خود ایک عیاش، زانی، بدکار اور ناجائز بچے

کا باپ ہے اسے کروڑوں عوام کے محبوب قائد کے بارے میں بیہودہ زبان استعمال کرتے ہوئے شرم آنا چاہیے۔ بہت سے کارکنان کا کہنا تھا کہ حکومت کو بھی عمران خان کی شرانگیز باتوں کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔ کارکنوں اور ہمدردوں کا یہی کہنا تھا کہ عمران خان نے بیہودہ اور غلیظ زبان استعمال کی ہے اس سے ہمارے جذبات بہت مجروح ہوئے ہیں اور ہم اس کے خلاف ہر سطح پر بھرپور احتجاج کریں گے۔ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں دنیا بھر سے کارکنوں اور ہمدردوں کے ٹیلیفون کالز کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔

عمران خان نے کروڑوں عوام کے دلوں کی دھڑکن اوران کے رہبر ورہنما وقائد الطاف حسین کے بارے میں جو بے ہودہ، ناشائستہ اور مغلظات پرمبنی زبان استعمال کی اس پر کارکنان وعوام کا ردعمل فطری ردعمل کا نتیجہ ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق

اسلام اور اسلامی شریعت کے علمبرداروں نے اپنی کانفرنس میں ایک زانی شخص کو کس اسلامی اور شرعی قانون کے تحت شریک کیا؟

ایم کیو ایم کی تحقیقاتی کمیٹی ہزاروں معصوم لڑکیوں کی عزت سے کھیلنے والے عمران خان کے بارے میں ثبوت وشواہد کی روشنی میں جلد انکشافات کرے گی

لندن۔۔۔25 مئی 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایم کیو ایم ایک جمہوری، لبرل جماعت ہے اور ہر قسم کے تشدد اور محاذ آرائی کے خلاف ہے اور ایم کیو ایم نے ہمیشہ اپنے کارکنوں کو عدم تشدد کا راستہ اختیار کرنے اور پرامن جدوجہد کرنے کا درس دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان جو کئی دنوں سے قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی کرتا چلا آرہا ہے اس پر بھی ہم نے تحریک کے کارکنوں اور ہمدردوں کو صبر کرنے کی تلقین کی لیکن آج مجلس قومی مشاورت میں عمران خان نے کروڑوں عوام کے دلوں کی دھڑکن اور ان کے رہبر ورہنما وقائد الطاف حسین کے بارے میں جو بے ہودہ، ناشائستہ اور مغلظات پر مبنی زبان استعمال کی اس پر کارکنان وعوام کا ردعمل فطری ردعمل کا نتیجہ ہے کیونکہ کروڑوں کارکنان اور ہمدردوں کو اس بات پر انتہائی افسوس ہے کہ قومی مجلس مشاورت میں اسلام اور اسلامی شریعت کے علمبردار، دینی رہنما بھی موجود تھے انہوں نے اپنی اس کانفرنس میں ایک ایسے زانی شخص کو اپنی صفوں میں کس اسلامی اور شرعی قانون کے تحت شریک کیا جس شخص نے دنیا بھر میں غیر شرعی طریقہ سے زنا کرکے نجانے کتنے بچے اور بچیوں کو جنم دے ڈالا اس میں ایک واضح اور مکمل تحقیقاتی اور سائنسی تحقیقات کے بعد یہ ثابت ہوگیا کہ امریکہ کی خاتون سیتا وائٹ سے زنا کا عمل کرکے عمران خان نے ایک ناجائز بیٹی کو جنم دیا۔ سائنسی تحقیقات اور ڈی این اے ٹیسٹ کی رپورٹ میں تصدیق ہوجانے کے بعد بھی دینی جماعتوں نے اس زانی شخص کو اپنی قومی مجلس مشاورت میں شرکت کی دعوت دے کر اور اسے خطاب کرنے کی اجازت دے کر حدوداللہ کے مطابق کس اور کن اسلامی اصولوں کے تحت اس زانی شخص کو اپنی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے جماعت اسلامی، جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ قومی اور اس سے بڑھ کر دینی فریضہ ہے کہ وہ قوم کو بتائیں کہ انہوں نے حدوداللہ کی صریحاً خلاف ورزی کرنے والے زانی شخص کو اپنی قومی مجلس مشاورت میں شرکت کی دعوت کیوں دی؟ مجھے امید ہے کہ اسلامی نظام اور شریعت کی باتیں کرنے والی اسلامی جماعت جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما اس سوال کا قوم کو ضرور جواب دیں گے۔ انہوں نے جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ شرعی طور پر یہ بتائیں کہ زنا کا ارتکاب کرنے والے ایک زانی کی اسلام شرعی طور پر کیا سزا مقرر کرتا ہے؟ آخر میں ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ہزاروں معصوم لڑکیوں کی عزت سے کھیلنے والے عمران خان کے بارے میں جلد ثبوت وشواہد کی روشنی میں متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی کمیٹی جلد انکشافات کرے گی۔

☆☆☆☆☆